## سوال

(381) کلین شیو امام کے پیچھے نماز پڑھنا

## جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا اول وقت جماعت کے ساتھ نماز ادا کرنا بہتر ہے یا دوسری جماعت کرانا جب کہ امام بھی کلین شیو ہو۔ ہماری مسجد میں کثرت کے ساتھ یہ عمل کیا جاتا ہے اور کہتے ہیں کہ دوسری جماعت کا ثبوت ملتا ہے۔

---

# الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اصلاً اول وقت پہلی جماعت کے ساتھ ہی ملنے کا اہتمام ہونا چاہیے اور دوسری جماعت کے انعقاد میں اگرچہ علماء کا اختلاف ہے، لیکن بظاہر جواز ہے۔ صحیح بخاری کے ''ترجمۃ الباب ''میں قصۂ انس اور بعض روایات اس امر کی واضح ادلہ ہیں۔ تفصیل کے لیے ملاحظہ ہو! ''فتاویٰ شمس الحق ''لیکن کلین شیو امام کی اقتداء میں نماز نہیں پڑھنی چاہیے۔ حدیث میں ہے 'اِجعَلُوا أَئِمَّتَکُم خِیَارَکُم' (سنن الدار قطنی، بَابُ تَخفِیفِ القِرَاءَ ۃِ لِحَاجَۃٍ، رقم:۱۸۸۱) اور دوسری جماعت کا اہتمام کثرت سے کرنا سلف سے ثابت نہیں یہ محض ناگہانی ضرورت کی بناء پر ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

## فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

### کتاب الصلوٰۃ: صفحہ: 350

### محدث فتویٰ